السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل فیس بک پر کچھ لوگ امام ابو حنیفہ کو کافر اور مشرک ثابت کرنے کی سر توڑ کر رہے ہیں اور نا معلوم حوالہ جات دینے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے لوگ جاہل اور امام ابو حنیفہ کے مناقب سے ناواقف ہیں، ان سے اجتہادی اختلاف تو ہوسکتا ہے، مگر اتنے شدید فتوے لگانا نادانی اور جہالت کی علامت ہے۔ آپ کی خدمات بڑی معروف اور شاندار ہیں۔ آپ ائمہ اربعہ (: امام ابو حنیفہ, امام مالک, امام شافعی, امام احمد بن حنبل) میں ایک خاص ممتاز اور منفرد حیثیت کے حامل ہیں۔

معروف سیرت نگار علامہ ذہبیؒ (748ھ) اپنی کتاب "المتذکرۃ الحفاظ" میں (جو ہزاروں بلکہ لاکھوں حدیثوں کے ماہر و حافظ اماموں (محدثین) کے ذکر میں ہے) آپ کی جلالت شان، امامت و فقاہت، اور فضل وکمال کو بڑے بڑے اساطین علم وفضل اور کبار فقہاء و محدثین کی شہادت سے نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''کان اماماً ورعاً عالماً عاملاً متعبداً کبیر الشان۔''

آپ امام، متورع، عالم، عامل، متقی اور کبیر الشان انسان تھے۔

امام ابو حنیفہ کے مناقب وفضائل پر متعدد کتب لکھی جا چکی ہیں، جن کو یہاں بیان کرنے کا موقع نہیں ہے۔ اور جو لوگ ان کی شان میں یہ جسارت کر رہے ہیں، وہ نادانی اور جہالت کے سبب ہے۔ اللہ انہیں ہدایت نصیب فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2